ڈرپ آبپاشی

- پانی کی بچت
- صحیح اور مقررہ وقت پر پانی کی فراھمی
- پیداواری اخراجات میں کمی
- پیداوار اور معیار میں بھتری
- جڑی بوٹیوں کی کم نشوونما
- کھاد و کیمیائی اجزاء کا بھتر استعمال
- ریتلے علاقوں کے لئے موزونیت
- غیر ھموار زمینوں کے لئے موزوں ترین

چوھدری ندیم، مظفرگڑھ کا ڈرپ آبپاشی کا تجربہ

چودھری ندیم نے جب دس سال قبل پہلی مرتبہ سعودی عرب کے شہر ریاض میں سبزیوں کی پائپوں کے ذریعے آبپاشی ہوتے ہوئے دیکھی تو بہت حیران ہوئے۔ گو کہ سعودی عرب میں ذریعہ روزگار کچھ اور تھا لیکن کاشتکار خاندان سے تعلق رکھنے کی وجہ سے تجسس بڑھا تو اس نظام کے بارے میں مزید معلومات اکٹھی کیں۔ ان سے پتہ چلا کہ اس طریقے سے پانی دینے والے اس نظام کو ڈرپ آبپاشی کہتے ہیں۔ یہ جدید طریقہ آبپاشی ہے اور اس میں 75 فیصد تک پانی کی بچت ہوتی ہے۔ اس میں نا صرف کم پانی بلکہ بہت ہی کم پانی اور کھاد کے استعمال سے زیادہ اور اچھی فصل حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ خواہش ہمیشہ ان کے دل میں رہی کہ یہ نظام پاکستان میں بھی آجائے تو یہاں کا کسان بھی مزید خوشحال ہوجائے۔

"میں نے دس سال پہلے سعودی عرب میں آبپاشی کا یہ نظام دیکھا تھا اور خواہش تھی کہ ہمارے ملک میں بھی ایسا ہی نظام ہو۔ پاکستان آنا کم ہوتا ہے اسی لئے کاشتکاری کی طرف توجہ کم ہوتی ہے لیکن ایک سال قبل مجھے پتہ چلا کہ محکمہ اصلاح آبپاشی یہ سسٹم لگانے میں کسانوں کی مالی معاونت کر رہا ہے تو فوراً 14 ایکڑ پر اسے لگوالیا"

گو کہ ڈرپ آبپاشی پر لگے چودھری ندیم کے مالٹوں کے اس باغ کو چند ہی ماہ ہوئے ہیں وہ پھر بھی اس کے فوائد کے اچھی طرح قائل ہیں۔ اسی لئے وہ کہتے ہیں کہ

"ابھی اخراجات کا تناسب نہیں نکالا لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ بہترین نظام ہے اس کے فائدے بہت زیادہ ہیں اگر اس کا کوئی نقصان ہوتا تو سعودیہ میں بھی یہ بند ہو چکا ہوتا"

باغ نسبتاً طویل دورانیہ کا منصوبہ ہوتا ہے اس کے ثمرات تقریباً تین سال بعد آنا شروع ہوتے ہیں پھر بھی یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ڈرپ آبپاشی نظام میں پانی اور دیگر اخراجات میں بچت روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت زیادہ ہے۔ چودھری ندیم نے صرف چند ماہ کے اپنے تجربے کو کچھ اس طرح بیان کیا۔

"اس وقت ڈرپ پر ہم زیادہ سے زیادہ 90 منٹ میں سارے پودوں کو پانی لگا لیتے ہیں۔ اگر روایتی طریقہ آبپاشی سے پانے دیا جائے تو اس ریتلی زمین میں کم از کم 4 گھنٹے فی ایکڑ لگتا ہے اور سارے باغ کو 56 گھنٹے میں پانی ملے گا۔ ڈرپ پر روزانہ کے 90 منٹ کے حساب سے پندرہ دن میں کل 21 گھنٹے لگتے ہیں اس طرح روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت 35 گھنٹے وقت کی بچت ہو رہی ہے۔"

ڈرپ آبپاشی میں کھاد اور دیگر زرعی مداخلات کے لئے علیحدہ سے ایک ٹینک لگا ہوتا ہے اس میں کھاد یا اس کا محلول بنا کر ڈالا جاتا ہے۔ یہ محلول پانی کے ساتھ برابر مقدار میں پودوں کو مل جاتا ہے۔ محلول ہونے کی وجہ سے پودے اسے با آسانی جذب کر لیتے ہیں جس سے نہ صرف پودوں کی نشونما بہت اچھی ہوتی ہے بلکہ کھاد کا استعمال بھی حیرت انگیز طور پر کم ہوتا ہے۔

"ابھی پودے چھوٹے ہیں اسی لئے روزانہ دو کلو کھاد استعمال کر رہے ہیں۔ اگر روایتی طریقہ سے کھاد دیں تو یہاں ایک ایکڑ میں ایک بوری کھاد ڈالتے ہیں اور چودہ ایکڑ کے لئے چودہ بوری کھاد جبکہ ہم صرف ایک بوری کھاد استعمال کر رہے ہیں"

اس وقت پانی کی کمی ایک عالمی مسئلہ ہے ڈرپ آبپاشی کا نظام بھی اسی لئے متعارف کرایا گیا ہے کہ پانی کا کم سے کم استعمال کر کے زیادہ بہتر فصل حاصل کی جا سکے۔ ڈرپ استعمال کرنے کے بعد یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں رہتا کہ پانی کی کتنی زیادہ بچت ہو رہی ہے۔

"پانی کی بچت کا اندازہ لیٹر یا گیلن میں تو نہیں لگایا جا سکتا مگر یہ دیکھیں کہ ہمیں جو دو ایکڑ کا نہری پانی ملتا ہے وہ ڈرپ پر تقریباً تین دن استعمال ہوتا ہے اور ایک ہفتے میں منظور شدہ 14 ایکڑ کے پانی سے چھ ایکڑ کا پانی استعمال کر کے 14 ایکڑ رقبے کو سیراب کر رہے ہیں اس طرح ہر ہفتے 8 ایکڑ کا پانی بچ رہا ہے۔ جب پودے مزید بڑے ہونگے تو زیادہ پانی درکار ہوگا مگر یقیناً وہ پانی روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت کم ہی استعمال ہوگا"

ڈرپ آبپاشی میں کھالے کی ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے کھالوں والی زمین بھی زیر کاشت آ جاتی ہے جس سے زیر کاشت رقبے میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کھالوں سے پانی لگانے اور کھاد دینے کی مزدوری میں بھی خاطر خواہ کمی آ جاتی ہے۔

"اس وقت ڈرپ پر ہم زیادہ سے زیادہ 90 منٹ میں سارے پودوں کو پانی لگا لیتے ہیں۔ اگر روایتی طریقہ آبپاشی سے پانے دیا جائے تو اس ریتلی زمین میں کم از کم 4 گھنٹے فی ایکڑ لگتا ہے اور سارے باغ کو 56 گھنٹے میں پانی ملے گا۔ ڈرپ پر روزانہ کے 90 منٹ کے حساب سے پندرہ دن میں کل 21 گھنٹے لگتے ہیں اس طرح روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت 35 گھنٹے وقت کی بچت ہو رہی ہے۔"

"روایتی طریقہ آبپاشی میں بہت چوکنا رہنا پڑتا ہے کہ کھالہ ٹوٹ نہ جائے، پانی نہ بہہ رہا ہو یا کوئی پانی چوری نہ کر لے۔ ڈرپ میں یہ مسئلے نہیں ہیں وقت بہت بچتا ہے۔ اسی طرح روایتی طریقے سے کھاد دیں تو 14 ایکڑ میں دو دن تو ضرور لگیں گے اور کسی پودے کو کم کسی کو زیادہ کھاد ملے گی، ڈرپ میں کم وقت میں تمام پودوں کو برابر کھاد مل جاتی ہے۔"

ان تمام خوبیوں کی وجہ سے ڈرپ کو آبپاشی کا بہترین نظام تصور کیا جاتا ہے۔ اس نظام کے آنے سے پانی کی کمی والے علاقوں میں بھی اب کاشتکاری ممکن ہو گئی ہے۔ چودھری ندیم بھی اس کے استعمال کے بعد ہر کسی سے یہی کہتے ہیں کہ ڈرپ آبپاشی ہی دنیا کا بہترین نظام ہے۔

"میں تو ہر ملنے والے سے یہی کہتا ہوں کہ یہ دنیا کا بہترین طریقہ آبپاشی ہے۔ پانی کی بچت، کھاد کی بچت، وقت کی بچت، مزدوری کی بچت، اتنی ساری بچت کسی اور طریقہ آبپاشی میں نہیں ہے اور اس نظام کا کوئی متبادل نہیں ہے اگر کسان ترقی کرنا چاہتے ہیں تو آبپاشی ڈرپ کے ذریعے کریں"